تبصرے

المسند للحمیدی جلد اوّل ودوم: مرتبہ مولانا حبیب الرحمٰن الاعظمی تقطیع متوسط ضخامت ساڑھے پانسو صفحات ٹائپ جلی قیمت غالباً ۲۰ روپیہ۔ پتہ: (۱) مجلس علمی سملک ڈابھیل ضلع سورت (۲) مجلس علمی پوسٹ بکس نمبر ۴۸۸۳ کراچی ـــ ۲

امام ابوبکر عبداللہ بن الزبیر الحمیدی المتوفی ۲۱۹ھ دوسری صدی ہجری کے اواخر اور تیسری صدی کے اوائل کے عظیم المرتبت محدث اور فقیہہ ہیں۔ آپ کی فضیلت اور بزرگی کے لئے اس سے بڑھکر اور کیا چاہیئے کہ ایک طرف امام شافعی کے رفیق ہیں جو اُن کے ساتھ مصر بھی گئے تھے اور دوسری طرف امام بخاری کے شیخ ہیں اگرچہ یہ بات حیرت انگیز ہے اور افسوس ناک بھی کہ امام بخاری کی طرح اُن کے شیخ کی حدت و شدت طبع کے ناوک سے وقت کے بعض اجلۂ محدثین و فقہا جن میں امام اعظم بھی شامل ہیں محفوظ نہیں رہے۔ تاہم اُن کی مسند مسانید احادیث میں بڑی بلند پایہ اور غالباً پہلی مسند تسلیم کی گئی ہے۔ کتابوں میں اس کے حوالے ملتے تھے مگر خود اصل کتاب مخطوطہ کی شکل میں عام دسترس سے باہر تھی۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی نے جو برصغیر ہند و پاک میں فن حدیث کے محقق کی حیثیت سے آج اپنا جواب نہیں رکھتے اس طرف توجہ فرمائی اور ایک دیوبند اور دو حیدر آباد کے تین نسخوں کو سامنے رکھ کر اس در ثمین کو مرتب کر کے وقف کر دیا۔ مولانا نے جس محنت و عرق ریزی اور جس قابلیت سے اس کتاب کو مرتب کیا ہے اُس کا صحیح اندازہ مطالعہ کے بعد ہی ہو سکتا ہے۔ مسند میں جتنی احادیث ہیں حواشی میں اُن سب کی تخریج کر کے اُن تمام کتابوں کے مکمل حوالے دیئے ہیں جہاں وہ احادیث موجود ہیں اور ان کے طرق اور متون میں جو اختلافات ہیں اُن کی نشاندہی کی ہے۔ علاوہ ازیں اسماء و اعلام اور الفاظ غریبہ کا صحیح تلفظ اور اُن کی